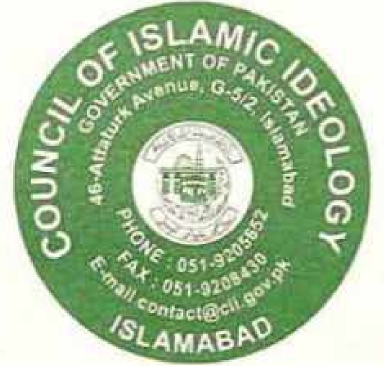


فیصلہ بابت: مرزا محمد علی انجینئر کے خلاف درج ۲۹۵۔ سی کی ایف آئی آر اور اس کے کلمات کا حکم۔۔۔ مراسلہ از نیشنل سائبر کرائم انوسٹیگیشن ایجنسی راولپنڈی

اسلامی نظریاتی کونسل نے اپنے ۲۴۳ویں اجلاس مورخہ ۲۴ ستمبر، ۲۰۲۵ کے ضمنی ایجنڈا آئٹم نمبر ۲ پر بحث کرتے ہوئے، مرزا محمد علی انجینئر کے خلاف درج ایف آئی آر کے حوالے سے نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی (این سی سی آئی اے) راولپنڈی کے مراسلے پر غور کیا۔ شرعی اصول وضوابط کی وضاحت اور تفصیلی غور وفکر کے بعد کونسل نے ابتدائی طور پر درج ذیل فیصلہ کیا۔

- اکثر یہ کہا جاتا ہے کہ قرآن وسنت میں بھی بعض کفریہ الفاظ نقل ہوئے ہیں، مگر یہ بات ادھوری پیش کی جاتی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ جب ان تمام مقامات کو دیکھا جائے تو صاف ظاہر ہوتا ہے کہ وہاں ان الفاظ کو بطور ردّ، انکار اور سخت تنبیہ کے ذکر کیا گیا ہے، نہ کہ کسی تائید کے طور پر۔
- شرعی اصول یہ ہے کہ کفر کے الفاظ صرف اس وقت نقل کیے جاسکتے ہیں جب ان کا مقصد کوئی جائز دینی ضرورت ہو، مثلاً شہادت، باطل کی تردید، تعلیم یا تنبیہ وغیرہ۔ بلا ضرورت ایسے کلمات دہرانا ناجائز اور بعض صورتوں میں سخت گناہ ہے۔ خصوصاً جب معاملہ حرمتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا ہو تو کسی شرعی مقصد کے بغیر توہین آمیز جملے نقل کرنے کی قطعاً اجازت نہیں۔ مرزا محمد علی انجینئر کے کئی بیانات میں ایسے جملے موجود ہیں جو محض نقل کفر پر مشتمل ہیں مگر کسی شرعی مقصد کے بغیر کہے گئے ہیں۔ اس بنا پر ان کا یہ طرزِ عمل سخت تعزیری سزا کا مستحق ہے، اور چونکہ یہ عمل انہوں نے بار بار دہرایا ہے، اس لیے ان کا جرم مزید سنگین صورت اختیار کر گیا ہے۔
- مرزا محمد علی انجینئر کے ایک کلپ کے ٹرانسکرپٹ میں درج ہے "۔۔۔ **<u>لیکن قرآن مجھے اجازت دے رہا ہے کہ میں اس کی عورت کے ساتھ شادی کرسکتا ہوں اگر وہ کسی christan کی بیٹی ہے سورہ مائدہ کی آیت نمبر۵۔ کس عورت کے ساتھ؟ جو میرے نبی کو دجال سمجھتی ہے</u>**۔۔۔" مرزا انجینئر کی طرف سے یہ قرآن کریم پر بھی اتہام ہے اور معنوی تحریف بھی ہے، قرآن کریم کی محولہ بالا آیت میں ایسا کچھ نہیں ہے، حوالہ کے لئے آیت کا ترجمہ یہاں پیش کیا جاتا ہے:

> (آج تمہارے لئے پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئیں، اور ان لوگوں کا ذبیحہ (بھی) جنہیں (الہامی) کتاب دی گئی تمہارے لئے حلال ہے اور تمہارا ذبیحہ ان کے لئے حلال ہے، اور (اسی طرح) پاک دامن مسلمان عورتیں اور ان لوگوں میں سے پاک دامن عورتیں جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی (تمہارے لئے حلال ہیں) جب کہ تم انہیں ان کے مہر ادا کر دو، (مگر شرط) یہ کہ تم (انہیں) قیدِ نکاح میں لانے والے (عفت شعار) بنو نہ کہ (محض ہوس رانی کی خاطر) اِعلانیہ بدکاری کرنے والے اور نہ خفیہ آشنائی کرنے والے، اور جو شخص (احکامِ الٰہی پر) ایمان

(لانے) سے انکار کرے تو اس کا سارا عمل برباد ہو گیا اور وہ آخرت میں (بھی) نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو گا۔)

محولہ بالا آیت کے حوالے سے اس کے بیان کی خط کشیدہ عبارت اس کے ذاتی الفاظ ہیں جو اس آیت میں کہیں موجود نہیں ہیں، اس لیے مرزا انجینئر کا یہ بیان قرآن کی توہین اور معنوی تحریف کے زمرے میں بھی آتا ہے اور توہین رسالت کو بھی مستلزم ہے۔ لہٰذا اس پر عائد دفعات میں توہینِ قرآن کی دفعہ بھی شامل کی جائے۔

- کونسل نے ملاحظہ کیا کہ نیشنل سائبر کرائم انوسٹیگیشن ایجنسی (این سی آئی اے) کے آفیسر کی طرف سے دفتر کونسل کو بھیجا گیا مراسلہ جانب داری کا تاثر دیتا ہے، کیونکہ مدعی کی طرف سے اپنے موقف کے حق میں جمع کیا گیا تحریری مواد اور فتاویٰ اس کے ساتھ نہیں لگائے گئے۔ جبکہ صرف مرزا انجینئر کے حق میں دیئے گئے فتاویٰ مہیا کیے گئے ہیں۔ کسی بھی طرح کسی تفتیشی ادارے کو کسی ملزم یا مدعی کا یکطرفہ موقف رائے حاصل کرنے کے لیے پیش نہیں کرنا چاہیے۔
- مرزا انجینئر کا یہ بیان فساد فی الارض کو پھیلانے کا باعث ہے۔ اسی لیے پاکستان کی مسیحی برادری کو ایک مراسلہ بھیجا جائے گا کہ وہ تحریری طور پر واضح کریں کہ مرزا محمد علی انجینئر نے شانِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں جو الفاظ کہے ہیں، کیا ان کی مقدس کتابوں میں اور اجتماعی طور پر ان کی یہ رائے ہے کہ نہیں؟ ان کے جواب کے بعد ہی تفصیلی فیصلہ مرتب کیا جائے گا۔ اجلاس کے دوران عیسائی برادری کے فادر جے ایم چنن کا وائس میسج سنایا گیا، جس میں انہوں نے اس بات کی سختی سے تردید کی اور کہا کہ ایسا کوئی لفظ ہمارے ہاں موجود نہیں اور اسی طرح پاکستان میں اہم ترین مسیحی قائدین بھی اس بات کو اپنے اوپر تہمت قرار دیتے ہیں۔